



سوال

میں بچپن سے "مجھ پر طلاق مجھ پر طلاق" کے الفاظ ادا کرنے کا عادی بن چکا ہوں، پہلے تو یہ بطور مزاق تھی، لیکن بعد میں یہ چیزمیری صفت بن کر رہ گئی ایک دن قبل میرا نکاح اپنی خالدہ کی بیٹی سے ہوا ہے اور میں نے ابھی اس سے دخول بھی نہیں کیا اس عادت کی بنا پر میں مشکل میں پڑ گیا ہوں وہ اس طرح کہ میں نے بطور مزاق اپنے ایک دوست کو کہا "مجھ پر طلاق" میں یقیناً ایسا نہیں چاہتا تھا کیونکہ یہ تو بطور مزاق اور دوستوں کے ساتھ تھوٹ تھا جیسا کہ ہماری آپس میں عادت ہے برائے مہربانی اس کا کوئی حل بتائیں؟

جواب

بہم قسم کی حمد اللہ تعالیٰ کے لیے، اور دور و سلام ہوں اللہ کے رسول پر، بعد ازاں:

اول:

طلاق کی قسم اٹھانے کی عادت اچھی نہیں یہ بہت بری نصلت ہے اس سے اجتناب کرنا چاہیے؛ کیونکہ قسم تو صرف اللہ عزوجل کی اٹھانی چاہیے، اور اس لیے بھی کہ طلاق تفریح کے لیے اور مزاق کرنے اور کھیلنے کے لیے مشروع نہیں کی گئی

بلکہ شریعت اسلامیہ نے تو ضرورت کے وقت اس پختہ عقد اور معاہدے کو توڑنے کے لیے مشروع کی ہے جسے شادی کہا جاتا ہے، اور جو کثرت سے اس کی قسم کھاتا ہے، ہو سکتا ہے وہ طلاق واقع کر بیٹھے اور اس طرح اس کی بیوی اس سے بائن ہو کر اس پر حرام ہو جائے، اور یہ چیز اس کے نہ چاہتے ہوئے بھی خاندان کو تباہ کرنے اور خاندان کا شیرازہ بکھرنے کا سبب بن جائے

دوم:

طلاق کی قسم اٹھانا: مثلاً کوئی شخص کہے: اگر میں نے یہ کیا تو مجھ پر طلاق، یا کہے: میں ایسا نہیں کروں گا مجھ پر طلاق، یا پھر اگر ایسا ہوا تو، یا اگر ایسا نہ ہوا تو مجھ پر طلاق، اس کے متعلق اہل علم کا اختلاف ہے

جمہور اہل علم کے ہاں اگر اس کی قسم ٹوٹ گئی تو طلاق واقع ہو جائیگی

لیکن بعض اہل علم جن میں شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ شامل ہیں کہتے ہیں

اگر طلاق قسم کی جگہ ہو اور قسم اٹھانے والے نے اس سے کسی چیز پر ابھارنا یا کسی چیز سے منع کرنا، یا پھر کسی چیز کی تصدیق یا تکذیب مراد لی ہو تو قسم توڑنے کی صورت میں صرف اسے قسم کا کفارہ لازم آئے گا، اور طلاق واقع نہیں ہوگی

شیخ ابن باز رحمہ اللہ اور شیخ ابن عثیمین رحمہم اللہ کا فتویٰ بھی یہی ہے

شیخ ابن عثیمین رحمہم اللہ کہتے ہیں:



"راج یہ ہے کہ جب طلاق کو قسم کی جگہ استعمال کیا جائے، وہ اس طرح کہ اس سے کسی چیز پر ابھارنا یا منع کرنا یا تصدیق یا تکذیب کرنا یا تاکید کرنا مقصد ہو تو یہ قسم کے حکم میں ہے کیونکہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا فرمان ہے :

اے نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) جس چیز کو اللہ نے آپ کے لیے حلال کر دیا ہے اسے آپ کیوں حرام کرتے ہیں؟ (کیا) آپ اپنی بیویوں کی رضامندی حاصل کرنا چاہتے ہیں، اور اللہ بخشنے والا رحم کرنے والا ہے، تحقیق اللہ تعالیٰ نے تمہارے لیے قسموں کو کھول ڈالنا مقرر کر دیا ہے، اور اللہ تمہارا کارساز ہے اور وہی پورے علم والا حکمت والا ہے التحريم (1-2) .

تو اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے تحریم کو قسم بنایا ہے، اور اس لیے بھی کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"اعمال کا دار و مدار نیتوں پر ہے، اور ہر شخص کے لیے وہی ہے جو اس نے نیت کی"

اسے بخاری نے روایت کیا ہے

اور اس شخص نے طلاق کی نیت نہیں کی، بلکہ قسم کی نیت کی ہے، یا پھر قسم کے معنی کی نیت کی، چنانچہ جب وہ اس کو توڑے گا تو اس کے لیے قسم کا کفارہ کافی ہوگا، یہی قول راجح ہے "انتہی

دیکھیں: فتاویٰ المرأة المسلمة (754/2).

مستقل فتویٰ کمیٹی کے علماء کرام سے درج ذیل سوال کیا گیا:

ایک شخص نے اپنی بیوی سے کہا: مجھ پر طلاق تم میرے ساتھ اٹھو، لیکن وہ اس کے ساتھ نہ اٹھی تو کیا اس سے طلاق واقع ہو جائیگی؟

کمیٹی کے علماء کا جواب تھا:

"اگر تو اس کا مقصد طلاق دینا نہ تھا، بلکہ صرف بیوی کو اپنے ساتھ جانے پر ابھارنا مقصد تھا تو اس سے طلاق واقع نہیں ہوگی، صحیح قول کے مطابق خاوند پر کفارہ لازم آئے گا

اور اگر خاوند کا مقصد طلاق دینا تھا اور بیوی نے اس کی بات نہ مانی تو اسے ایک طلاق ہوگئی ہے "انتہی

دیکھیں: فتاویٰ اللجنة الدائمة للبحوث العلمیة والافتاء (86/20).

اس بنا پر اگر آپ کا مقصد طلاق نہ تھا بلکہ صرف دھمکی تھی یا پھر کسی چیز پر ابھارنا یا کسی چیز سے روکنا یا تصدیق یا تکذیب کرنا مقصد تھا، پھر آپ کی قسم ٹوٹ گئی تو آپ کو قسم کا کفارہ دینا لازم ہوگا

قسم کا کفارہ یہ ہے کہ: ایک غلام آزاد کیا جائے، یا پھر دس مسکینوں کو کھانا کھلایا جائے، یا انہیں لباس مہیا کیا جائے، اور اگر آپ اس کی استطاعت نہ رکھیں تو تین روزے رکھیں

اور اگر آپ نے طلاق کی قسم کسی ایسے کام پر اٹھائی جو گزر چکا تھا اور آپ کو علم تھا کہ وہ جھوٹ ہے، تو پھر آپ کو جھوٹ سے توبہ کرنا لازم آئے گا، اور قسم کا کفارہ لازم نہیں ہوگا کیونکہ جمہور علماء کے ہاں جو شخص جھوٹی قسم اٹھاتا ہے اس پر کفارہ نہیں، اس لیے کہ یمین غموس یعنی جھوٹی قسم کفارہ دینے سے بڑی ہے، اور ایسا کرنے والے کو توبہ کرنی چاہیے اور آئندہ وہ ایسا مت کرے

